السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر علماء کا کہنا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی ایک مسجد کے مینار پر اتریں گے اور لوگوں کو کہیں گے سیڑھی لاؤ پھر سیڑھی کے ذریعہ سے نیچے اتریں گے اور نماز پڑھائیں گے پھر اس سے مسئلہ اخذ کرتے ہیں کہ مسجدوں کے بڑے بڑے مینار بنانے جائز ہیں لیکن میں نے مسلم شریف میں ایک حدیث پڑھی ہے جس میں ہے کہ

(إِذْ بَعَثَ ا ۔ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ علیہ السلام فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ» (صحیح مسلم ۔کتاب الفتن واشراط الساعة/باب ذکر الدجال »

اس وقت اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام سفیدمینار کے پاس اتریں گے دمشق کے شہر میں مشرق کی طرف زرد رنگ کا جوڑا پہنے ہوئےاپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوئے ۔

اس حدیث کے حوالہ سے اصل مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے منارہ بیضاء کی وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ رسول اللہ ﷺ کی پیش گوئی ہے اس سے مسجد کے میناروں کے استحباب پر استدلال یا جواز تقریری پر استشہاد درست نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

مساجد کا بیان ج1ص 100

محدث فتویٰ